حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو دلیل پیش کی تھی وہ معترض کے معارضہ سے ذرا بھی مجروح نہیں ہوئی تھی اور وہ چاہتے تو اس پر بہت کچھ فرما سکتے تھے لیکن مخاطب کی نفسیات کا اندازہ کر لینے کے بعد اگر وہ اس پر مزید اصرار فرماتے تو یہ چیز اس طریقہ کے بالکل خلاف ہوتی جس کی تلقین قرآن نے فرمائی ہے کہ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن۔

انگریزی زبان میں ایک مذہبی رسالہ کا اجراء

مشہور شریف نومسلم محمد اسد صاحب جو زمانہ جنگ میں گرفتار کر لیے گئے تھے۔ اب الحمدللہ قید فرنگ سے آزاد ہو کر پھر اپنے علمی و مذہبی کاموں میں مشغول ہو رہے ہیں۔ موصوف گرفتاری سے پہلے صحیح بخاری کا انگریزی زبان میں ترجمہ کر رہے تھے جس کے کچھ پارے چھپ کر اہل علم کے ہاتھوں میں پہنچ چکے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ کی ایک کتاب Islam at the Crossroads علمی و مذہبی حلقوں میں کافی شہرت پا چکی ہے۔ جو لوگ ان کتابوں سے واقف ہیں وہ موصوف کے طرز فکر اور انداز بحث سے اچھی طرح واقف ہیں۔ اب ہمیں یہ معلوم کر کے نہایت مسرت ہوئی ہے کہ موصوف ماہ اگست ۴۶ء سے ڈلہوزی سے، انگریزی زبان میں عرفات نامی ایک پرچہ نکال رہے ہیں جس کا اشتہار ان صفحات میں کہیں دیا جا رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ رسالہ ان توقعات کے بالکل مطابق ہوگا جو مصنف سے علمی و مذہبی حلقوں میں قائم ہو چکی ہیں۔